"کار لائسنس کے لیے تو ٹریننگ اور ڈرائیونگ کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن شادی سے پہلے کوئی ورکشاپ یا
کسی عالم کے پاس جاکر تفصیلی معلومات نوجوان کیوں حاصل نہیں کرتے؟ یا کم از کم یہ چھوٹی سی کتاب ہی کیوں
نہیں پڑھ لیتے؟ ان شاء اللہ اس کتاب کو پڑھ کر کافی رہنمائی حاصل ہوگی طلب العلم فریضة علی کل مسلم."

جہیز جیسے ناجائز وباطل طریقے سے مال کھانے سے بچیں اور فضول رسموں پر
اسراف کرکے ناشکری سے بچیں لئن شکرتم لأزیدنکم اس طرح معاشی بحران پر قابو
پاسکتے ہیں باذن اللہ (لئن شکرتم لأزیدنکم)

AskIslamPedia

نکاح
سے متعلق اہم معلومات

Nikah se Mutaliq Ahem Malumaat

جمع و ترتیب:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

بیانات، خطبات ، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمد للہ

نظر ثانی:

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

(کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)

Shaikh Razaullaah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، أما بعد:

نکاح سے متعلق اہم معلومات
Nikah se Mutaliq Ahem Malumaat

ہر صاحبِ استطاعت کو نکاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جہاں نکاح کرنا سنت ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ نکاح سنت طریقے سے کیا جائے۔ جب نکاح ہو جائے تو پھر شوہر بیوی دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے چاہیے۔

A. نکاح سے پہلے (Before Nikah)

نکاح کی اہمیت و فضیلت اور ترغیب:

1. جب کوئی شخص نکاح کر لیتا ہے تو اپنا آدھا ایمان مکمل کر لیتا ہے اسے چاہیے کہ باقی آدھے ایمان کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔ (صحیح الجامع: 6148)
2. نکاح میری سنت ہے، پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ (صحیح الجامع: 6807)

3. نکاح کے ذریعہ فقر و فاقہ کا خاتمہ۔ (نور: 32)
4. نکاح باعث راحت و اطمینان۔ (روم: 21)
5. نکاح گزشتہ انبیاء کی سنت۔ (رعد: 38)
6. نکاح محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت۔ (صحیح الجامع: 6807)
7. نکاح نصف دین۔ (صحیح الجامع: 430)
8. پاکدامنی کی نیت سے نکاح کرنے والے کے لیے مدد الٰہی کا اعلان۔ (ترمذی: 1655، صحیح)
9. نکاح محبت و الفت کا بہترین ذریعہ۔ (ابن ماجہ: 1847، صحیح)
10. صالح بیوی دنیا کا بہترین سامان۔ (مسلم: 1467)
11. صالح بیوی آدمی کی خوش بختی کی علامت۔ (صحیح الترغیب: 1914)

نکاح کی حکمتیں:

1. اسلامی نکاح میں انسانیت اور حیوانیت میں فرق
2. ذمہ داری کا احساس
3. بڑی بیماریوں سے پاک معاشرے کی تشکیل
4. پاکدامنی
5. نفسانی راحت
6. نسبوں کی حفاظت
7. نسل انسانی کا بقا

8. کثرتِ نسل اور تعداد
9. ذمہ دار اور ذمہ داری کا احساس
10. زوجین کے مابین انس و محبت
11. مودت و رحمت
12. زوجین ایک دوسرے کے لیے لباس ہیں۔ (بقرہ: 187) یعنی ایک دوسرے کے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ایک دوسرے کی زینت کا ذریعہ ہیں۔
13. بروز محشر امت کی کثرت پر نبی ﷺ کی خوشی۔
14. دین کی تبلیغ و نشر و اشاعت
15. رہبانیت سے نجات
16. اتباع سنت کا مظہر

اوصاف زوجین اور شادی کے انتخاب میں دھیان رکھنے کی چیزیں:

(شریک حیات انتخاب کرنے کے چند رہنما اصول)

1. دیندار (بخاری: 5090)
2. اچھے ماحول کا پروردہ
3. سنجیدہ
4. مقصدِ حیات سے واقف
5. دینی علم کا شغف
6. مالی اور ازدواجی ذمہ داریوں کا احساس
7. شادی سے پہلے دیکھنا ۔ (نساء: 3)
8. طیبون اور طیبات رہنا، خبیثون اور خبیثات سے بچنا

9. استخارہ
10. مشورہ
11. دعا
12. معتدل جانچ پڑتال
13. توکل مع اسباب
14. ودود اور ولود لڑکی (خاندان سے پتا چلتا ہے کہ وفا شعار اور صاحبِ اولاد ہونے کے لائق ہے یا نہیں)
15. عیب اور مہلک بیماریوں کو نہ چھپائے
16. مصلحت کو اپنائے ، شوق کے پیچھے نہ جائے
17. مشورہ دینے والے امانت کا مظاہرہ کریں
18. جہاں غیبت جائز ہے اس میں سے ایک ہے نکاح کے اہم مشورے پر ہر اچھی یا بری بات بتادیں تاکہ فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاسکے ، بعد میں نکاح ٹوٹنے سے بہتر ہے پہلے ہی clarity آجائے (قولوا قولا سدیدا)
19. صلاحیت اور صالحیت
20. چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام کرنے والے
21. دین کے لیے قربانیاں دینے والے
22. ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے
23. غریب اور ضرورت مند کا خیال رکھنے والے
24. عقیدہ صحیحہ، شرک و بدعت سے پاک، اعمال صالحہ کے پیکر، بد اخلاقی اور بری عادات سے پاک

25. علم ، عمل، دعوت و اصلاح اور صبر کے حامل

26. "إذا صلَّتِ المرأةُ خَمْسَه ، و صامَت شهرَها ، و حصَّنَتْ فرجَها ، وأطاعَت زوجَها ، قيلَ لها : ادخُلي الجنَّةَ مِن أيِّ أبوابِ الجنَّةِ شِئتِ" (ابن حبان: 4163، صحیح الجامع: 660)

ترجمہ: "جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے، اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہو تو اسے کہا جائیگا: تم جنت کے جس دروازے سے بھی چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ"

27. لڑکا نفقہ، سکنہ، کسوہ اور مالی ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل ہو

28. لا تضاروھن ، کسی بھی قسم کا ضرر نہ پہنچائے شریعت کے اعتبار سے، کوئی گمبھیر عیب کو چھپا کر ضرر میں ڈالنا جیسے نا مردانگی وغیرہ - مطول کتب یا علماء راسخین سے مراجعہ کریں

استخارہ کی ضرورت و اہمیت:

استخارہ دو چیزوں میں سے اچھی چیز کو طلب کرنا ہے ۔ اور صلاۃ الاستخارہ یہ ہے کہ بندہ دو رکعت دن و رات میں کسی بھی وقت پڑھے ان کے اندر سورۃ الفاتحہ کے بعد جو چاہے پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالی کی حمد و ثناء کرے او ر نبی کریم ﷺ پر

درودپڑھے ۔پھر وہ د عا پڑھے جو صحیح البخاری میں جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ القُرْآنِ: "إِذَا هَمَّ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ:

{{اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، (أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ)، فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، (أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ) فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ}} وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ". (بخاری: 6382)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ ہمیں تمام معاملات میں قرآنی سورت کی طرح استخارے کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی اہم کام کا ارادہ کرے تو رکعتیں پڑھے، اس کے بعد یوں دعا کرے: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے سے تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ ہمت کا طالب ہوں اور تیرے عظیم فضل کے ذریعے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بلاشبہ تو ہی قدرت رکھنے والا ہے

میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے میں نہیں جانتا۔ اور تو تمام تر پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے۔

اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے،(یا آپ نے فرمایا: یامیری دنیا اور آخرت کے لحاظ سے) تو پھر اسے میرے لیے مقدر کر دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے دین کے لیے، میری زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے، (یا آپ نے فرمایا: یامیری دنیا اور آخرت کے لحاظ سے) تو اس کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے پھر جہاں کہیں بھی بھلائی ہو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور مجھے اس سے مطمئن بھی کر دے۔ (دعا کرتے وقت اپنی ضروریات کا ذکر بھی کرے۔)

1. جب انسان کو کوئی اہم مسئلہ درپیش ہو تو وہ فوراً استخارہ کی نیت (ذہن بنائے) کرے
2. نماز کی طرح مکمل وضو کرے۔
3. فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کرے۔
4. نماز سے فارغ ہونے کے بعد استخارہ کی مخصوص دعا پڑھے۔
5. دعا کے شروع میں الحمدللہ . . . . اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھے۔

صلاۃ استخارہ سے متعلق چند معلومات:

1. دن اور رات کبھی بھی استخارہ کر سکتے ہیں۔
2. سلام پھیرنے کے بعد دعاء استخارہ کرنی چاہیے، سلام سے پہلے بھی کر سکتے ہیں جیسا کہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے استدلال کیا ہے۔
3. یہ عمل سنت ہے فرض نہیں۔
4. جب تک اطمینانِ قلب نہ ہو استخارہ کر سکتے ہیں۔
5. تین مرتبہ اللہ کے نبی دعا مانگتے تھے اس لیے تین مرتبہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے، ایک مرتبہ بھی کافی ہے۔
6. یہ عمل چھوٹے بڑے سبھی مسائل کے لیے مفید ہے۔
7. مستقبل کی رہنمائی اور اللہ کی مدد کے لیے۔
8. جو مشورہ اور استخارہ کرے وہ نادم نہیں ہوتا۔ (ابن تیمیہ، الکلم الطیب: 7)
9. استخارہ کا جواب اگر اچھا ہو انگور سے ورنہ کانٹے سے آتا ہے یہ سب بے بنیاد باتیں ہیں۔
10. سفید کپڑے میں نماز اور سفید میں سونا بے دلیل ہے۔
11. جس حدیث میں بیان کیا گیا کہ استخارہ کے بعد اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ حدیث ضعیف ہے(ابن عثیمین)، البتہ استخارہ کی دعا میں ”ثُمَّ رَضِّنِي

"بِهِ" سے پتا چلتا ہے کہ اس کا معنی صحیح ہے یعنی دل میں اطمینان کی کیفیت طاری ہونا بھی ایک نشانی ہے ۔ واللہ اعلم

12. استخارہ کی ایک علامت شرحِ صدر بھی ہے لیکن صرف اسی کو ایک قطعی علامت سمجھنا اور مشورہ یا دیگر تجرباتی امور سے استفادہ نہ کرنا غلط ہے، کیونکہ شرح صدر والی حدیث ضعیف ہے۔ عمومی نصوص سے شرح صدر ایک علامت تو بن سکتی ہے لیکن اسے ہی حتمی وآخری ماننا اور اسے ہی اصل بنیاداور فیصلے کا نام دینا غلط ہے۔

13. استخارے کا نتیجہ معلوم کرنے کی کئ علامتیں ہیں: 1۔ شرحِ صدر، 2۔ میلان پایا جانا، 3۔ اسباب اور کام بنتے چلے جانا

14. استخارہ سے قبل مشورہ کریں، اور مشورہ دینے والے دو صفت کے حامل ہوں: 1۔ ناصح (خیر خواہ)، 2۔ علیم (جانکار)

15. مسلم کے 6 حقوق میں سے ایک صحیح مشورہ دینا بھی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ" قِيلَ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: "إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللهَ فَسَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ". (صحیح مسلم: 2162)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کے حق مسلمان پر چھ ہیں۔" لوگوں نے عرض کیا، وہ کیا؟ یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تو مسلمان کو ملے تو اس کو سلام کر اور جب وہ تیری دعوت کرے تو قبول کر اور جب تجھ سے مشورہ چاہے تو اچھی صلاح دے جب چھینکے اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے تو تو بھی جواب دے (یعنی "یَرْحَمُكَ اللّٰهُ" کہہ) اور جب بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کو جا اور جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کر۔"

16. استخارہ کے باوجود ناکامی ہو تو اس کا جواب ہے: 1۔ اللہ کی حکمت، 2۔ بعض اوقات دعا آخرت میں ثواب کی شکل میں ملتی ہے، 3۔ مومن برے حال میں کہے الحمد للہ علی کل حال اور قَدَّرَ اللهِ وما شاء فعل کہے مصیبت پر ، اگر ایسا ہوتا تو ایسا نہ ہوتا وغیرہ نہ کہے، اور خیر میں الحمد للہ کہے۔

- نکاح سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ نکاح کس سے کرنا جائز ہے اور کس سے نہیں، کونسے رشتے محرم ہیں اور کونسے نا محرم۔

محرم و نا محرم رشتوں کی تفصیل:

ابدی محرمات: (نساء: 23)

1. نسبی محرمات (سات ہیں): مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجی اور بھانجی

2. رضاعی محرمات (سات ہیں) : رضاعی مائیں، رضاعی بیٹیاں، رضاعی بہنیں، رضاعی پھوپھیاں، رضاعی خالائیں، رضاعی بھتیجیاں اور رضاعی بھانجیاں
3. سسرالی محرمات (چار ہیں) : ساس، بہو، باپ کی بیوی اور ربیبہ
4. لعان: جس مرد یا عورت کے ساتھ ایک بار لعان ہوجائے (ابو داؤد: 2250)

مؤقتی محرمات:

1. دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (نساء: 23)
2. بیوی کے ساتھ اس کی پھوپھی یا خالہ کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (بخاری: 5108)
3. منکوحہ (جو کسی اور کے نکاح میں ہو) (نساء: 24)
4. تین مرتبہ طلاق شدہ بیوی جب تک شرعی طور پر حلال نہ ہوجائے (بقرہ: 230)

نوٹ: ایک مجلس میں بیک وقت تین طلاق دینا اسلامی طریقے سے حرام ہے حرام ہے حرام ہے۔

5. غیر مسلم مرد یا غیر کتابیہ عورت سے نکاح (بقرہ: 221)
6. بیک وقت چار سے زائد بیویاں (امتی کے لیے) (نساء: 3)
7. احرام کی حالت میں نکاح (مسلم: 1409)

8. بدکار جب تک توبہ نہ کرلے (نور: 3)

نکاح کی ممنوع قسمیں:

1. نکاح متعہ (بخاری: 5115)
2. نکاح تحلیل / حلالہ (ترمذی: 1120)
3. نکاح شغار کی ناجائز شکل (مسلم: 1415)
4. معتدہ کا نکاح (جو عورت عدت میں ہو) (بقرہ: 235)
5. مکرَہ کا نکاح (زبردستی کا نکاح) (بقرہ: 256)

نکاح سے قبل بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1. کسی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح بھیجنا ممنوع ہے۔ (بخاری: 5142)
2. نکاح میں بلاوجہ تاخیر منع ہے۔
3. منگنی کا مطلب صرف نسبت طئے ہوجانا اور زبانی عہد و پیمان ہے، باقی فضول رسمیں ان سے بچنا ضروری ہے خاص طور سے مرد کو سونے کی انگوٹھی دینا اور دعوت کا اسراف والا سلسلہ، نکاح کو اسراف سے بوجھل بنادینے والی یہ رسم ممنوع ہے۔
4. منگنی کو بلاوجہ توڑ دینا عہد و وعدہ کو توڑنے کی مانند ہے اور اس پر عملی نفاق کا گناہ بھی لازم آسکتا ہے لہذا کھلواڑ سے بچیں، کسی کو ٹھیس پہنچانے سے بچیں۔

5. دیندار لڑکے / لڑکی کا انتخاب کیجیے۔ (بخاری: 5090)

عن ابي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال : ”تنكح المراة لاربع : لمالها ، ولحسبها ، وجمالها ، ولدينها ، فاظفر بذات الدين تربت يداك“ .

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہو گی)۔

6. دین کے بجائے کسی اور چیز کو ترجیح دینگے تو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ (ترمذی: 1084)

7. نکاح سے قبل لڑکے کو اجازت ہے کہ لڑکی کو دیکھے لیکن لڑکے کے مرد رشتہ دار و اقارب کو اجازت نہیں ۔

8. صدقات و خیرات کے ذریعہ سے لڑکے کی مدد کی جاسکتی ہے اگر وہ مہر یا ولیمے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ (بن باز)

9. انگوٹھی یا چھلہ شوہر یا بیوی رشتے کی حفاظت کی نیت سے ڈالے تو تمیمہ ہے (ناجائز تعویذ کی قسم)۔ اگر وہ نیت نہ ہو تو تشبہ نصاری ہے وہ بھی غلط ہے۔

10. حائضہ کا نکاح درست ہے لیکن حیض کی حالت میں ازدواجی تعلقات جائز نہیں ۔

منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1. رسم و رواج
2. سانچک
3. جہیز
4. منگنی کی دعوت اور اسراف والے خرچے
5. مہندی اور ہلدی کی رسم (دلہن کا مہندی لگانا جائز ہے لیکن اجتماعی رسم کے طور پر کرنا غلط ہے)
6. سلامیاں دینے کی رسم
7. منگیتر کو بیوی کی طرح سمجھ کر آزادانہ میل جول رکھنا اور حجاب کی پابندی کی مخالفت کرنا
8. سودی قرضے
9. جھوٹ(عام طور پر لڑکے اور لڑکیوں کی صلاحیتوں سے متعلق بولا جاتا ہے)
10. یادگار یا ممنوعہ تصویر (جس میں شکل و صورت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے)
11. فضول خرچی
12. شرک و بدعت اور حرام کاموں سے ہر حال میں بچیں
13. ہر ایک کا حق ادا کرے، حق تلفی سے پرہیز کرے۔

14. موسیقی، ناچ گانے، فواحش کا ارتکاب

15. پڑوسیوں کو بلا وجہِ شرعی تکلیف دینا

16. ریاکاری، تکبر و اسراف

B.نکاح کے دوران
(During Nikah)

ارکانِ نکاح: (ارکان نکاح تین ہیں)

I۔ زوجین کا وجود اور ان کا ان تمام موانع (رکاوٹوں) سے خالی ہونا جن کی وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ (محرمات یعنی کن سے شادی جائز ہے اور کن سے نہیں یہ مسائل جاننا ضروری ہے، اسی طرح نکاح کے حرام طریقوں سے بچنا چاہیے)

II۔ حصول ایجاب (رضامندی کے ساتھ): ولی یا اس کا وکیل مثل قاضی لڑکی کی رضامندی کے بعد لڑکے سے یوں کہے گا میں تیرا نکاح اتنے مہر پر فلاں لڑکی سے کرتا ہوں تو نے قبول کیا؟

III۔ حصول قبول (رضامندی کے ساتھ): شوہر یا اس کے قائم مقام کسی شخص کی طرف سے صادر ہونے والا یہ جملہ کہ میں نے اس نکاح کو رضامندی کے ساتھ قبول کیا۔ (الملخص الفقہی- صالح فوزان)

شروطِ نکاح: (شروطِ نکاح چار ہیں)

I۔ تعیین: لڑکا لڑکی کی تعیین، اشارہ، نام یا وصف کے ذریعے۔

II۔ شوہر اور بیوی کی رضامندی۔ (کنواری (باکرہ) کی رضامندی اس کی خاموشی کے ذریعہ سمجھی جاسکتی ہے جبکہ غیر کنواری(ثیبہ) کی رضامندی کے لیے واضح اذن یعنی اجازت ضروری ہے خاموشی کافی نہیں ہے) (مسلم: 1421)

نوٹ: زبردستی نکاح کروانے سے بچیں یہ جائز نہیں مردود ہے۔

III۔ لڑکی کے لیے ولی کی رضامندی اور اجازت۔ (ابو داؤد: 2085) {ایک قول کے مطابق یہ رکن ہے}

IV۔ دو عادل گواہوں کی موجودگی۔ (صحیح الجامع: 7557)

واجباتِ نکاح: (واجبات نکاح دو ہیں)

I۔ مہر ۔ (النساء: 4) {ایک قول کے مطابق یہ شرط ہے}

II۔ ولیمہ۔ (صحیح بخاری: 5155)

ولی کیسا ہو؟

مرد ،عاقل، بالغ، آزاد، مسلم، عادل (فاسق نہ ہو، بھروسہ مند اورخیر خواہ ہو) اور رشد (اچھے برے کی تمیز) رکھنے والا ہو۔

اعلان نکاح:

شریعت میں اس کا تاکیدی حکم آیا ہے۔

نکاح کے مباحات:

1. اچھے کپڑے پہننا
2. غیر ضروری بالوں کی صفائی
3. اپنی استطاعت میں رہ کر اچھا ولیمہ کرنا جو اسراف و تبذیر سے خالی ہو
4. نکاح الگ اور رخصتی یا وداعی الگ الگ کرنا جائز ہے۔
5. فتنہ کا ڈر نہ ہو تو چھوٹی بچیاں دف بجا سکتی ہیں خواتین میں اور ایسے اشعار پڑھ سکتی ہیں جو فحش اور شرک سے پاک ہو ں

دورانِ نکاح بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1. دلہا دلہن کو ان الفاظ میں مبارکباد دیں:

بارَكَ اللهُ لكَ وبارَكَ عليكَ وجمع بينَكما في خيرٍ. (ابو داؤد: 2130)

نکتہ اول: جو تمہارے حقوق ہیں اور جو تمہاری ذمہ داریاں ہیں اللہ دونوں میں برکت نازل فرمائے اور نقصان سے بچائے۔

نکتہ ثانی: موافق حالات میں خیر حاصل ہو ، مخالف حالات میں شر سے محفوظ رہو اور خیر پر دونوں جمع رہو۔

2. شادی کے موقع پر نیوتے یا تحفے دینے کو لازمی سمجھنا غلط ہے البتہ خوشی سے جائز ہے۔
3. لڑکے والے جب لڑکی والوں کے یہاں جائیں تو اتنی تعداد میں ہی جائیں کہ ان کا استقبال لڑکی والوں کے لیے زحمت نہ بن جائے، لڑکے والوں کا لڑکی والوں سے اس طرح کا مطالبہ کرنا کہ ہمارے اتنے سو آدمی آئیں گے اور آپ کو یہ یہ کھانے کھلانے ہوں گے ناجائز اور غلط ہے، اس کی روک تھام کے لیے سماج کے ذمہ داروں کو آگے بڑھ کے آنا چاہیے۔ جہیز کا مطالبہ یا دعوتوں کا مطالبہ اگر لڑکی والے پر بوجھ ہے جس کی وجہ سے وہ لڑکی کی شادی نہیں کر پا رہا ہے تو یہ سراسر ظلم اور حرام ہے۔
4. بناؤ سنگھار کی جائز اور ناجائز حدود کو معلوم کرتے ہوئے جائز طریقہ اختیار کیا جائے۔وضو اور نماز سے روکنے والے بناؤ سنگھار سے بھی بچیں اور بے حیائی سے بچیں۔
5. بے پردگی اور بے حیائی سے بچیں۔
6. دعوت ولیمہ میں شریک حضرات کی دعوت کرنے والے کے لیے دعا:

اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. (صحیح مسلم: حدیث: 2042)

ترجمہ: ”اللہ برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کرے ان پر۔“

اللّٰهُمَّ، أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي، وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي. (صحیح مسلم: 2055)

ترجمہ: "اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔"

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (ابو داؤد: 3854)

ترجمہ: "تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کریں"۔

7. استطاعت میں رہ کر ولیمہ کرنا اور مہر کم سے کم رکھنا خیر کا کام ہے۔ (صحیح الجامع: 3300)

8. آج کے دور میں نکاح لاکھوں میں ہورہا ہے جبکہ اصل میں مہر کی مختصر سی رقم اور ولیمہ کی مختصر سی ضیافت چند سو روپیوں میں ہو جاتی ہے۔

9. جہاں سب لوگ جمع ہوسکتے ہوں وہاں نکاح کیا جاسکتا ہے چاہے وہ مسجد ہو یا غیر مسجد۔

10. پلکوں کے بال اکھاڑنا جائز نہیں سوائے اس کے کہ نفرت آمیز یا معیب لگ رہے ہو یا ضرر رساں ہوں تو علاج کی نیت سے اتنا کاٹے کہ عیب اور ضرر دور ہوجائے۔ (ابن باز)

11. چالیس یوم سے زیادہ ناخن یا بال نہ بڑھائیں۔ (مسلم: 258)

12. غیر محرم کی موجودگی میں عورت کا گھنگرو باندھنا جائز نہیں۔ (نور: 31)

13. کالے رنگ کے خضاب سے بچنا چاہیے۔ (مسلم:2102)

14. دھوکہ خیانت سے ہر مرحلہ میں بچیں۔ (مسلم: 102)

15. مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ (احمد:6518)

16. مرد کے لیے سرمہ لگانا جائز ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 633)

17. مہر مؤجل (بعد میں) کی بھی اجازت ہے لیکن مہر معجل (فورا) ادا کرنے پر ابھارا جائے۔ (بخاری: 5126)

18. عورت اپنا مہر معاف بھی کرسکتی ہے۔ (نساء: 3)

19. حکومتی رسمی اور قانونی کاروائی/ لکھائی پڑھائی مضبوط طریقے سے فرمالیں ، اس میں سستی اور کاہلی نہ کریں اور دستاویزات سنبھال کر رکھیں۔ (بقرہ: 282، مائدہ: 1)

20. عقد نکاح اور رخصتی میں وقت کی مہلت دے سکتے ہیں۔

21. دینی کفو کا خیال رکھا جائے۔ اسی لیے مسلم لڑکی غیر مسلم سے نکاح نہ کرے اور مسلم مرد غیر کتابیہ سے نکاح نہ کرے۔ اس کی روشنی میں بے نمازی اور بد دین و بد کردار سے پرہیز کریں۔

نوٹ: کفو کے نام پر برادری واد، طبقانی، قبائلی، زبانی، علاقائی، نسلی امتیازات اور عصبیت کا رنگ دینا حرام ہے۔ (حجرات: 13)

22. وہ عیب جو ازدواجی تعلقات کے لیے رکاوٹ ہوں اور اسی طرح وہ گمبھیر بیماریاں جو متعدی ہوں نہ چھپائے جائیں بلکہ ”قولوا قولا سدیدا“ پر عمل کیا جائے اور اہل علم سے مشورہ لیا جائے۔ (مجموع فتاوی ابن تیمیہ: 32/61)
23. مہر کی قلیل اور کثیر مقدار شریعت نے متعین نہیں کی، جو بھی رضامندی سے طئے پائے جائز ہے، البتہ کم مہر برکت کی ضمانت ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 1842)

نکاح میں تاخیر کی وجوہات

1. مہر کی رقم کا بہت زیادہ ہونا
2. غیر شرعی رسم و رواج
3. نوجوانوں کی بے راہ روی
4. نوجوانوں کا غیر ذمہ دارانہ کردار
5. جہیز کی لعنت
6. بیجا رسم و رواج کی کثرت ، اس پر ولاء و براء کی حد تک احترام
7. لڑکی اور لڑکے کی شادی غیر معقول وجوہات کی بنا پر ٹالنا جیسے لڑکے کی ابھی عمر ہی کیا ہے؟/ حج کے بعد/ فلاں کی شادی کے بعد/ اعلیٰ نوکری/ اعلیٰ تعلیم/ اعلیٰ مقام و مرتبہ کے بعد
8. غیر حقیقی تصورات و تخیلات ، لڑکا اور لڑکی کے مطابق جوڑا نہیں ملتا کیونکہ غلط تصورات بٹھا لیتے ہیں یا غلط معیارات

9. لڑکا لڑکی کو ایسی شادی کے لیے زبردستی کرنا جہاں وہ راضی نہیں نتیجے میں شادی سے ہی کراہت
10. شرطوں اور مانگ کی کثرت
11. بہت زیادہ تحقیق و تفتیش اور کثرت سؤالات
12. بلاوجہ شکی اور وہمی مزاج
13. شبہات اور شہوات کی کثرت
14. بھٹکے ہوئے یا برباد قوموں کی مشابہت
15. خیالی پلاؤ یا تصوراتی خدشات
16. غیر معقول وغیر حقیقی ڈر یا تدبیر
17. سستی وکاہلی اور روزی کی تلاش میں کما حقہ محنت نہ کرنا یا غیر حقیقی خیالاتِ رزق
18. بے روزگاری اور سستی وکاہلی کا نتیجہ
19. مہنگی دعوتیں اور شادیاں
20. دعا اور عبادت کی کمی سے زندگی میں رکاوٹوں کی کثرت
21. گناہوں کی کثرت سے حلال میں دل نہیں لگتا
22. حرام میں شغف سے حلال کا مزہ جاتا رہتا ہے
23. حلال راستوں کو چھوڑ کر غیر فطری و غیر شرعی طریقے
24. عادات سیئہ وصحبت سیئہ کا نتیجہ
25. حقوق اللہ وحقوق العباد کی اہمیت کو نہ سمجھنا
26. نصف دین کی اہمیت کو نہ سمجھنا

27. معاشرے کی بے حسی اور فحاشیت

28. برائی کو فیشن اور اچھائی کو دقیانوسیت سمجھنا

29. اچھے برے کی تمیز کھودینا

30. توحید ، رسالت اور آخرت کے علم سے غفلت

خطبہ نکاح اور اسباق:

1. خطبہ نکاح صرف دلہا اور دلہن کو ہی نہیں بلکہ تقریب نکاح میں شریک سارے اہل ایمان کو مخاطب کر کے تقریب نکاح کو محض ایک عیش و طرب کی مجلس ہی نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے ایک انتہائی پر وقار اور سنجیدہ عبادت کا درجہ دے دیتا ہے۔

2. خطبہ نکاح گویا پوری زندگی کا ایک دستور ہے جو نئے خاندان کی بنیاد رکھتے ہوئے ارکان خاندان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

خطبۂ نکاح میں تلاوت کردہ آیات اور ان سے ماخوذ چند نکات:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ . وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ.أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اعوذ بالله من الشيطان الرجيم. باسم الله الرحمن الرحيم.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ.}}

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}}

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} أما بعد:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وسلم، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

آیات کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ}} (آل عمران: 102)

مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

O you who have believed, fear Allah as He should be feared and do not die except as Muslims [in submission to Him].

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}} (نساء: 1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کرکے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۔ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} (احزاب: 70-71)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دے، اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

O you who have believed, fear Allah and speak words of appropriate justice. He will [then] amend for you your deeds and forgive you your sins. And whoever obeys Allah and His Messenger has certainly attained a great attainment.

3. خطبہ نکاح کی تینوں آیات میں چار مرتبہ تقوی کی زبردست تاکید کی گئی ہے۔ اس موقع پر تقویٰ کی اس قدر تاکید کا مطلب یہ ہے کہ انتہائی خوشی کے موقع پر بھی انسان کا دل، دماغ، جسم و جان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے تابع رہنے چاہیے، شیطانی اور حیوانی افکار و اعمال ان پر غالب نہیں آنے چاہیے، نیز آنے والی زندگی میں مرد کو عورت کے حقوق کے معاملے میں اور عورت کو مرد کے حقوق کے معاملے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

4. نکاح کا ایمان اور تقوی سے گہرا تعلق ہے۔ (اتَّقُوا اللَّهَ)

5. تقوی کا تقاضہ ہے کہ توحید، رسالت اور آخرت کی بنیاد پر تربیت کی جائے۔

6. "وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ" اگر موت آجائے تو اللہ کی رضامندی کی حالت میں آئے ، اللہ کی ناراضگی میں نہ آئے ، اسلام اور اطاعت کی حالت میں آئے۔

7. سورہ نساء کی پہلی آیت ایک میں "رب" کی صفت کو یاد دلایا جارہا ہے۔ جونوجوان پریشان ہوتےہیں اور شادی نہیں کرتے انہیں یاد رہنا چاہیے کہ کھلانے پلانے والا اللہ ہے ۔

8. زندگی کے مسائل اور مشکلات میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی تعلیم دی گئی کیونکہ وہ رب اور پالنہار ہے۔ (رَبَّكُمُ الَّذِي...)

9. "مِن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ" تمہیں اپنے رنگ، قبیلے یا زبان پر تکبر کرنے کی ضرورت نہیں سب کے ماں باپ ایک ہی ہیں۔ غرور ، تکبر اور تعصب (Racism) آج کے دور کی جنگوں اور دہشت گردی کی اہم وجہ ہے، اس زہریلے درخت کو جڑ سے اکھاڑا گیا ہے۔

10. رشتے اللہ کی نعمت ہیں، ان کو بنائے رکھیں۔ (وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ)

11. جن رشتوں کو اللہ کے نام پر جوڑے ہو ان کے حقوق ادا کرو، ان کو توڑنے سے بچو، رشتوں کے بارے میں قیامت میں بازپرس ہوگی۔

12. اللہ رب العالمین ہمارے سارے معاملات کا نگران ہےاس کا ہمیں احساس رہنا چاہیے۔ (إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)

13. "إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا" شوہر

کہتا ہے میری چلے گی، بیوی کہتی ہے میری چلے گی، نہیں نہیں صرف اللہ اور اس کے رسول کی چلے گی۔ مراقبہ شرعیہ یعنی اس بات کا احساس کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے ، یہ احساس ظلم وستم وغیرہ سے روکتا ہے۔ اور بہو و ساس ایک دوسرے کے خلاف سازش کرنے سے رُک سکتے ہیں کیونکہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

14. "قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا" شادی بیاہ میں کئی طرح کے جھوٹ بولے جاتے ہیں، سچ چھپایا جاتا ہے، روپ، رنگ، گھر گھرہستی، تنخواہ، وغیرہ وغیرہ بہر حال جو بھی عیب ہو ہر چیز ظاہر کر دینا چاہیے چاہے کچھ نقصان ہوجائے مگر فورا طلاق سے بچ جاؤ گے۔ "یصلح لکم اعمالکم" سچ بولنے سے کام بگڑتے نہیں بلکہ سنور جاتے ہیں۔

نکاح آسان اور مختصر مدت میں ختم کیا جاسکتا ہے:

- قاضی نے کاغذات کی خانہ پری پہلے ہی مکمل کر رکھی ہو تو نکاح صرف آدھے گھنٹے میں ہی مکمل ہوسکتا ہے۔
- ولی کی رضامندی، دو گواہوں کی موجودگی، لڑکا اور لڑکی کاایجاب و قبول، یہ سب صرف آدھے گھنٹے میں انجام دیا جا سکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ :

”صرف آدھے گھنٹے میں نکاح ہو سکتا ہے“
ان شاء اللہ

نکاح کے وقت کیے گئے شرطیہ وعدوں کی جائز و ناجائز قسمیں:

نوٹ: بعض شرطیہ وعدے صحیح ہیں اور ان کی وفا ضروری ہے اور بعض شرطیہ وعدہ فاسد لیکن عقد نکاح کو نہیں توڑتے صرف شرط ساقط ہوتی ہے، جبکہ بعض شرطیہ وعدے فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل کردیتے ہیں

I۔ جائز شرطیہ وعدے: (اگر مرد مان لے جیسے:)

1. شہر سے نہ لے جائے
2. تعلیم کی تکمیل یا استمرار
3. مستقل گھر
4. جائز کام یا کاروبار کی اجازت
5. خادمہ کی مانگ
6. مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ شرط لگائے باری اور نفقہ میں نرمی کے لیے لیکن منعِ حمل کی شرط نہیں لگا سکتے۔

یہ ایسے حقوق ہیں جو نہ پورے ہونے پر معاف بھی کیے جاسکتے ہیں یا گرفت کرتے ہوئے حق فسخ کو طلب کیا جاسکتا ہے۔

II۔ ناجائز شرطیہ وعدے:

☛ پہلی بیوی سے طلاق کا مطالبہ (نکاح صحیح ہے لیکن پہلی بیوی کو طلاق دینا

لازم نہیں کیونکہ شرط فاسد ہے۔ (ابن باز)

III۔ ناجائز شرطیہ وعدے جو فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل بھی کردیتے ہیں:

1. نکاح شغار (شرط لگا کر شادی کرنے کی ممنوعہ قسم)

(مہر باندھا گیا ہو یا نہ ہو محض شرط لگانے سے ہی نکاح باطل جاتا ہے ، شرط یہ کہ بدلے میں اپنی لڑکی یا بہن یا اپنی نگرانی میں پائے جانے والی لڑکی کو دونگا ۔ ابن باز)

2. کسی دوسرے کے لیے عورت کو حلال کرنے کے لیے نکاح
3. نکاح متعہ

منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1. بلاوجہ شرعی نکاح نہ کرنا اور رہبانیت اختیار کرنا منع ہے۔
2. بہت زیادہ مہر باندھ کر معاشرے کو تکلیف میں ڈالنا
3. دعوت میں صرف مالدار کو بلانا اور غریب کو نہ بلانا
4. ٹائم برباد کرنا، وقت کی پابندی نہ کرنا
5. بلاوجہ اور یاد گار تصاویر لینا
6. ناچنا
7. گانا
8. موسیقی

9. ٹریفک اور راستے خراب کرنا یا رکاوٹ ڈالنا
10. لڑکے کا سونا پہننا
11. شراب
12. مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا
13. اختلاط
14. فضول خرچی
15. سہرا باندھنا
16. باطل طریقے سے مال کھانا اور جہیز
17. بارات کے ساتھ بینڈ باجا
18. خطبہ سے پہلے تجدید کلمہ کروانا
19. حاضرین نکاح کوچھوارے تقسیم کرنے کو لازم سمجھنا
20. جوتا چپل کی چوری کی رسم
21. پیر سے دودھ کا پیالہ گرا کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
22. قرآن سر پر رکھ کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
23. منہ دکھائی یا گھر بھرائی یا چلہ کی رسم شادی اور زچگی کے بعد
24. محرم میں شادی نہ کرنا
25. طلاق کی نیت سے نکاح کرنا
26. اجنبی عورت سے مصافحہ
27. اپنی بیوی کو تلاش کرنے کے لیے عورتوں میں چلے جانا
28. ٹائٹ کپڑے پہننا

29. مرد کاٹخنے سے نیچے کپڑے لٹکانا
30. داڑھی منڈھانا
31. عورت کا خوشبو لگانا
32. عورت کی بے پردگی
33. عورت کا باریک یا چست کپڑے پہننا
34. پلکیں اکھاڑنا (علاج، عیب یا ضرر دور کرنے کی نیت سے چہرے یا پلکوں سے کچھ بال نکالنا جائز ہے لیکن زیب و زینت کے لیے نہیں)
35. بالوں میں بال لگانا
36. ٹاٹو بنانا
37. شادی کو باقی رکھنے کی غرض سے وہمی رسمیں / مخصوص انگوٹھی/ پتھر/ چھلہ/ مالا/ کالی پوت کا لچھا/ تعویذات

C. نکاح کے بعد (After Nikah)

نکاح کی رات کے آداب:

1. بیوی کو کوئی تحفہ دینا۔ (ارواء الغلیل:1601)
2. بیوی کی دلجوئی کے لیےکچھ کھانے کو پیش کرنا خصوصا دودھ ۔ (احمد: 27591)
3. بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائے برکت کرنا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. (ابو داؤد: 2160)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت کا خواستگار ہوں، اے اللہ ! اس کے شر اور اس کی جبلت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4. دونوں کا اکٹھے دو رکعت نماز ادا کرنا (عورت پیچھے رہے اور شوہر آگے)۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 17156)

5. جماع کے وقت دعا کرنا:

بسمِ اللهِ ، اللهمَّ جنِّبنا الشيطانَ ، وجَنِّبِ الشيطانَ ما رزقتنا. (بخاري: 141)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں ۔ اے اللہ ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس چیز سے دور رکھ جو تو (اس جماع کے نتیجے میں) ہمیں عطا فرمائے ۔“

- یہ دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

6. دوبارہ جماع کرنے سے پہلے وضو کرنا۔
7. جماع کے بعد غسل یا وضو کر کے سونا۔ (آداب الزفاف للالبانی)

غسل جنابت کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

(مسلم: 332)

- ہاتھوں کو دھوکر اپنی شرمگاہ اور جہاں

جہاں نجاست لگی ہو اسے دھوئے۔

- پھر مکمل وضو کرے۔
- پاؤں وضو کے آخر میں دھونا یا غسل کے آخر میں، دونوں طرح جائز ہے۔
- پھر تین مرتبہ چلو بھر کر سر میں پانی ڈالے اور سر کو ملے حتی کہ بالوں کی جڑیں تر ہو جائے۔
- عورتوں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ غسل جنابت کے لیے اپنے بال کھولیں۔ البتہ حیض و نفاس کے غسل کے لیے سر کے بال کھولنا ضروری ہے۔
- پھر اپنے جسم کی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب پانی بہائے۔

ولیمہ کی دعوت:

1. ولیمہ کرنا واجب ہے۔ (بخاری: 5167، شیخ ابن باز)
2. ولیمہ کی دعوت قبول کرنا واجب ہے الا یہ کہ کوئی عذرِ شرعی یا مجبوری ہو۔ (بخاری: 5173)
3. بلاوجہ ولیمہ کی دعوت قبول نہ کرنا معصیت ہے۔ (بخاری: 5177)
4. ولیمہ میں غریبوں اور محتاجوں کو بھی دعوت دینی چاہیے۔ (مسلم: 1432)
5. ولیمہ فورا عقد نکاح کے بعد جماع سے پہلے یا جماع کے بعد کیا جاسکتا ہے (شیخ صالح فوزان) لیکن خلوت صحیحہ کے بعد ولیمہ کر لیا جائے تو اختلاف سے

باہر نکل جاتے ہیں اور یہ مستحب ہے۔ (صفی الرحمن مبارکپوری شرح بلوغ المرام)

6. جن صورتوں میں دعوتِ ولیمہ قبول نہیں کیا جاسکتا :

ولیمہ کی دعوت میں منکرات یعنی گانا بجانا اور رقص وغیرہ کا انتظام ہو۔

شوہر کے حقوق:

1. حق زوجیت کی ادائیگی۔ (ترمذی: 1160)
2. شوہر کی قوامیت تسلیم کرے ۔ (نساء : 34، ترمذی: 1159)
3. شوہر کی اطاعت(اسلامی دائرہ میں)۔ (ابن حبان : 4163)
4. شوہر کے لیے مددگار بنے(اسلامی دائرہ میں)۔ (ترمذی: 1163)
5. غم ، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔ (بخاری: 2297)
6. شوہر کی غیر موجودگی میں اپنی عزت اور اس کے مال کی حفاظت۔ (حاکم: 2682)
7. بلا عذر شرعی شوہر کی اجازت کے بغیر اس کا مال خرچ نہ کرنا۔ (ترمذی: 670)
8. اپنا مال خرچ کرتے وقت شوہر سے مشورہ لینا بہتر ہے تاکہ ماحول خوشگوار بنا رہے۔ (ابو داؤد: 3547)

9. شوہر جسے نا پسند کرے اسے گھر میں داخل نہ کرنا۔ (بخاری: 5195)
10. شوہر کی نا شکری سے اجتناب۔ (بخاری: 304)
11. شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھنا۔ (بخاری: 5195)
12. گھر سے باہر نکلنا ہو تو شوہر کی اجازت کا خیال رکھا جائے۔ (احزاب: 33)
13. شوہر کو گھر تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو اس کا ساتھ دے (طلاق: 6)
14. شوہر کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ بیک وقت ایک سے زیادہ یعنی چار تک بیویاں رکھ سکتا ہے۔ (نساء: 3)
15. حق طلاق (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ) ۔ (طلاق: 1) بلاوجہ طلاق کا استعمال قیامت کے دن قابل باز پرس ہے۔
16. حق وراثت۔ (نساء: 12)

بیوی کے حقوق:

1. حق زوجیت کی ادائیگی۔ (بخاری: 1975)
2. ایام ماہواری میں اجتناب۔ (بقرہ: 222)
3. رمضان کے دنوں میں روزے کی حالت میں اجتناب ۔ (بخاری: 1937)
4. دُبر میں جماع سے اجتناب۔ (ابو داؤد: 1894)

5. مہر کی ادائیگی (قوامیت کا تقاضہ)۔ (نساء: 4)
6. رہائش کا بندوبست(قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق: 6)
7. نان و نفقہ کا بندوبس ت(قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق: 7)
8. کپڑوں کا بندوبست۔ (ابو داؤد: 2142)
9. حسن سلوک۔ (نساء: 19)
10. بیوی کے لیے مددگار بنے۔ (بخاری: 676)
11. غم ، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔ (بخاری: 2297)
12. بیوی کی عزت وآبرو کی حفاظت۔ (صحیح الجامع: 3314)
13. بیوی کو ضروری حد تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دے (تحریم: 6)
14. متعدد بیویاں ہوں تو عدل و انصاف کرے۔ (نساء: 3)
15. ناراضگی کی صورت میں بیوی کو گھر سے نہ نکالنا۔ (ابن ماجہ: 1850)
16. حق خلع (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ) ۔ (بخاری: 5273) ضرورت کے وقت بیوی کو خلع کا حق ہے بلاوجہ خلع طلب کرنا نفاق کی علامت ہے۔
17. حق وراثت۔ (نساء: 12)
18. طلاق کی صورت میں عزت کے ساتھ روانہ کرنا ذلیل نہ کرنا۔ (بقرہ: 231)

دولہا اور دلہن کے لیے چند نصیحتیں:

1. بیوی کے ساتھ اچھے انداز میں گذر بسر کرے۔
2. اس کی عزت و تکریم کرے۔
3. اس کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرے۔
4. اس کو آرام و راحت پہنچائے ۔
5. دولہن کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی خدمت اور اس کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے۔
6. بے جا غیرت اور شک وہ شبہ میں نہ پڑے۔
7. یہ سمجھے کہ اس کی عزت شوہر سے ہے۔
8. غصے کی حالت میں منہ بند رکھے۔
9. صفائی ستھرائی، زیب و زینت، بناؤ سنگار، خوشبو وغیرہ کا استعمال اپنے شوہر کے لیے کرے۔
10. گھر میں عطر کا استعمال کرے۔
11. صفائی ستھرائی میں ان امور کی بڑی اہمیت ہے جنہیں کتب احادیث میں سنن فطرت کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے: ختنہ، زیر ناف مونڈنا ، موچھیں کترنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، أما بعد:

SIGNIFICANT RULINGS CONCERNING NIKAAH

One who can afford marriage, he is commanded to get married. Nikaah is the Sunnah of the Prophet (ﷺ) – it should also be performed in the prescribed *i.e.* Sunnah way. After marriage, the husband and the wife should fulfil their rights.

A. Before Nikaah

1) The Virtues of Nikaah:

It was narrated from Anas ibn Maalik (may Allaah be pleased with him) that the Messenger of Allaah (ﷺ) said:

"Whomever Allaah has blessed with a righteous wife, He has helped him with half of his religion, so let him fear Allaah with regard to the other half." *[Sahih ul Jaami: 6148]*

2) It was narrated from Aishah that:

The Messenger of Allaah (ﷺ) said: "Marriage is a part of my Sunnah, and whoever does not follow my Sunnah has nothing to do with me. Get married, for I will boast of your great numbers before the nations. Whoever has the means, let him get married, and whoever does not, then he should fast for it will diminish his desire." *[Sahih ul Jaami: 6807]*

3) Nikaah dissipates poverty. *(Surah al Noor: 32)*

4) Nikaah is a source of mercy and tranquillity. *(Surah al Room: 21)*

5) Nikaah is the Sunnah of the previously sent prophets. *(Surah al-Ra'ad: 38)*

6) Nikaah is half of the religion. *(Sahih al-Jaami: 430)*

7) Nikaah is the Sunnah of the Prophet Muhammad (ﷺ). *(Sahih al-Jaami: 6807)*

8) Allaah is bound to help the one who wants to get married, seeking to remain chaste. *(Tirmidhi: 1655, Sahih)*

9) Nikaah is the best means of love, loyalty and affection. *(Sunan Ibn Majah: 1847)*

10) The greatest joy in this life is having a righteous wife. *(Muslim: 1467)*

11) A righteous wife is a sign of blessed man. *Sahih al-Targheeb: 1914)*

Wisdoms of Nikaah

1) Islamic Nikaah differentiates humans from animals.

2) Taking up the responsibility.

3) Preserving the society from fatal diseases.

4) Chastity

5) Serenity
6) Preservation of lineage
7) Preventing the extinction of human beings.
8) In numerous pious children.
9) Sense of responsibility.
10) Mercy and Love.
11) Husband and wife are garments for each other. *(Surah Bakharah: 187)*
12) The Prophet (ﷺ) will be elated at the arena of resurrection by seeing us in majority.
13) The introduction of Islam.
14) Salvation from fake asceticism.
15) Articulation of following the Prophet's expression.
16) Care and affection between the couples.

The Qualities of the Bride and the Bridegroom:

Some basic guidelines to select your life partner:

1) Religious *(Sahih Bukhari: 5090)*
2) Nurtured in a good environment.
3) Serious
4) Aware of the purpose of life.
5) Fond of gaining Islamic knowledge.
6) He has sense of responsibility regarding financial and marital duties.
7) Looking him/her before the marriage.
8) Chastity
9) Istikhaarah
10) Sincere Counsel
11) Supplication
12) Moderate enquiry
13) Having reliance on Allaah along with means.
14) "Marry those who are loving and fertile, for I will be proud of your great numbers before the other nations." *[Classed as Sahih by al-Albaani in Irwa' al-Ghaleel, 1784]*
15) Shouldn't hide defects and harmful diseases.
16) Should accept expediency, should not run after personal interests.
17) One should give a sincere counsel.
18) Backbiting is allowed during the enquiry of the Nikaah. One must verbalize all the affairs so that the final decision can be clearly based upon evidences.
19) Eligible with skills, talent and Pious.
20) Merciful to the youngsters and respectful towards the elders.

21) The one who sacrifices for religion.

22) The one who takes care of others.

23) The one who takes care of poor and needy people.

24) The one who is free from polytheism, innovations and evil character, he/she must possess a sound Islamic creed and perform righteous deeds and a good character.

25) In another Hadith, the Prophet (ﷺ) said:

إذا صلت المرأة خمسها، وصامت شهرها، وحفظت فرجها، وأطاعت زوجها قيل لها: ادخلي الجنة من أي أبواب الجنة شئت

(ابن حبان: 3614، صحيح الجامع: 066)

"When a woman is punctual on her five daily Salaah and fasts for the month of Ramadaan and safeguards her chastity and obeys her husband, it will be said to her (on the day of Judgment): Enter through whichever door of Paradise you wish."

(Musnad Ahmed, Hadith: 1661, Narrated by Abdurrahman bin Awf)

26) Those who have faith, do good, and urge each other to the truth, and urge each other to perseverance.

27) The man should be able to carry out the financial responsibilities such as providing food, shelter, clothing etc. to the woman.

28) (**لا تضاروهن**)*Laa tuzaarruhunna* Should not harm anyone or should not inflict anyone with harm by hiding defects like impotency.

The Need and Importance of Istikhaarah:

It was reported by Jaabir ibn Abd-Allaah al-Salami (may Allaah be pleased with him) who said:

عَنْ جَابِرٍ رضى الله عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُنَا الاِسْتِخَارَةَ فِي الأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ : إِذَا هَمَّ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ{{ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ "}

{Allaahumma inni astakheeruka bi ilmik, va as taqdiruka bi khudaratik, va as aluka min fazlikal azeem, fa innaka taqdiru vala aqdiru, va ta'lamu vala a'lamu, va anta allaamul ghuyoob, allahumma in kunta ta'lamu anna haazal amr khairun li fi deeni va ma'ashi va aaqibati amri, au fi 'a'ajili Amri, va aajlihi, faqdurhu li, va in kunta ta'lamu anna haazal amr sharrun li fi deeni va ma'ashi va aaqibati Amri, au fi 'a'ajili Amri, va 'aajilihi fasrifhu 'anni vasrifni anhu, vaqdur liyal khaira haisu kaan, summa razzini bihi}." (Bukhari: 6382)

The Messenger of Allaah (ﷺ) used to teach his companions to make istikhaarah in all things, just as he used to teach them soorahs from the Qur'an. He said: If any one of you is concerned about a decision he has to make, then let him pray two rakahs of non-obligatory prayer, then say: (O Allaah, I seek Your guidance [in making a choice] by virtue of Your knowledge, and I seek ability by virtue of Your power, and I ask You of Your great bounty.

You have power, I have none. And You know, I know not. You are the Knower of hidden things. O Allaah, if in Your knowledge, this matter (then it should be mentioned by name) is good for me both in this world and in the Hereafter (or: in my religion, my livelihood and my affairs), then ordain it for me, make it easy for me, and bless it for me. And if in Your knowledge it is bad for me and for my religion, my livelihood and my affairs (or: for me both in this world and the next), then turn me away from it, [and turn it away from me], and ordain for me the good wherever it may be and make me pleased with it.

(Reported by al-Bukhaari, 6841; similar reports are also recorded by al-Tirmidhi, al-Nisaaai, Abu Dawood, Ibn Maajah and Ahmad).

1) A Muslim must intend to perform in all the difficult affairs of life.
2) Ablution
3) Two units of supererogatory prayer.
4) Read the duaa of istikhaarah after the completion of prayer.
5) Praise Allaah and send salutations and greetings upon the final Prophet (ﷺ) before supplicating.

Some Important Rulings Regarding Salat-ul-Istikhaarah:

1) Can pray it during the day/night.
2) Duaa of Istikhaarah should be after saying the salaam and it is also allowed to do duaa before saying the salaam as given proofs by Ibn Taymiyyah (Rahimahullah).
3) This is Sunnah (recommended) not fardh (obligation).
4) Can perform Istikhaarah as long as we don't get assured.
5) The Messenger of Allaah (ﷺ) used to supplicate three times but supplicating for once will also suffice.
6) This prayer can be offered to get guidance for all the minor and major affairs.
7) Allaah's guidance and help (in the future) can be sought through this prayer.
8) Some pious people said: The one who performs Istikhaara and mashwarah will not be regretful. *[Al Kalimatuth Tayyib of Ibn Taymiyyah: 7]*
9) "If the reply of Istikhaarah is grape, then it is good and if the reply of the Istikhaarah is thorn, then it is evil", this is a baseless statement.
10) Praying this Salah in white clothes is an act without evidence.
11) With regard to what some people say, then he should go ahead with whatever he feels happy with, a hadeeth to this effect was narrated from the Prophet (ﷺ) is weak. There is no sahih daleel (evidence) for this as far as we know.

The hadith which mentions that heart will be assured after performing istikharah is weak (Shaykh Uthaymeen). However, we come to know from the wordings of the dua of istkhirah *i.e.* summa ardhinee bihee that the assuredness of heart is also a sign of acceptance. Allaah knows best.

12) One of the signs of acceptance of istikharah is opening up of the heart. However, deeming it to be certain and not benefiting from seeking counsel and our experience is not correct because the hadith pertaining to this issue is weak. It can be deduced from the general texts that opening up of heart is a sign but basing our final verdict on that sign is incorrect.

13) THE SIGNS OF THE RESULT OF ISTIKHAARAH

 a) Sharh-e-sadr (satisfaction)
 b) Tendency
 c) Ease in the affairs

14) Seek counsel before Istikhaarah. The one (from whom the counsel is sought) must have the following qualities:

 I. Well-wisher
 II. Well acquainted

15) And Muslim (2162) narrated from Abu Hurairah (may Allaah be pleased with him) that the Messenger of Allaah (ﷺ) said:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ " . قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ " إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ "

"The rights of one Muslim over another are six." It was said: What are they, O Messenger of Allaah? He said: "If you meet him, greet him with salaam; if he invites you, accept the invitation; if he asks for advice, give him sincere advice; if he sneezes and praises Allaah, say Yarhamuk Allaah (may Allaah have mercy on you); if he falls sick, visit him; and if he dies, attend his funeral."

16) Wisdom behind failing after praying istikhaarah.

 A. The Hikmah of Allaah
 B. Compensation for the sins
 C. Immense reward on the day of judgment.

The Prophet (ﷺ) said: "How wonderful is the situation of the believer, for all his affairs are good. If something good happens to him, he gives thanks for it and that is good for him; if something bad happens to him, he bears it with patience, and that is good for him." *Narrated by Muslim (2999)*

Forbidden Permanently:

(Surah al-Nisaa: 23)

Before performing Nikaah, one must be aware of relations which are forbidden for him to marry

1) **BLOOD RELATIONS:** Mothers, Sisters, Daughters, Paternal Aunts, Maternal Aunts, and nieces.

2) **FOSTER RELATIONS:** Foster Mothers, Foster Sisters, Foster Daughters, Foster Paternal Aunts, Foster Maternal Aunts, and Foster nieces.

3) **IN-LAWS RELATIONS:** Mother-in laws, daughter-in laws, wife of the Father and Rabibah (step daughter).

4) The one who has gone through Li'aan (cursed). *(Abu Dawood: 2250)*

Forbidden Relations for Time Being

1) Marrying two sisters at once. *(Surah al-Nisaa: 23)*
2) Marrying a girl along with her maternal or paternal aunt. *(Bukhari: 5108)*
3) Marrying a girl who is already in (Wedlock) someone's marriage. *(Surah al-Nisaa:24)*
4) A woman who was divorced thrice (in an Islamic manner) until she is legitimately allowed to remarry. *(Surah al-Baqarah: 230)*

Note: It's forbidden, forbidden, forbidden in the Islamic Shari'ah to divorce a woman thrice in a single gathering in one waiting period.

5) Marrying a non-Muslim man (or) a woman (who is not from the people of the book). *(Surah al-Baqarah: 221)*
6) Marrying more than four wives at once. *(Surah al-Nisaa: 3)*
7) Marrying in a state of ihram. *(Muslim: 1409)*
8) Prostitute as long as she doesn't repent. *(Surah al-Noor: 3)*

Forbidden Forms of Marriage:

1) Mutah *(Bukhari: 5115)*
2) Halala *(Tirmidhi: 1120)*
3) Shighaar *(Muslim: 1415)*
4) Marrying a woman who didn't complete her Iddah. *(Surah al-Baqarah: 235)*
5) Marriage due to coercion. *(Surah al-Baqarah: 256)*

Some Important Advices and Guidelines Before Nikaah:

1) Delaying the marriage (without any valid reason) is prohibited.
2) A man should not ask for the hand of a girl who is already engaged to his Muslim brother, unless the first suitor gives her up, or allows him to ask for her hand. *[Bukhari: 5142]*
3) We must avoid useless customs and extravagancy in the marriage such as bridegrooms wearing a ring of gold. This is weakening the society.
4) Nullifying the engagement (without any valid reason) is equal to violating the promise and it may also fall under the act of hypocrisy. One must not harm others.
5) It was narrated from Abu Hurairah that the Prophet (ﷺ) said: "A woman may be married for four reasons: her wealth, her lineage, her beauty and her religious commitment. Choose the one who is religious, may your hands be rubbed with dust [i.e., may you prosper]."

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ ". *(Narrated by al-Bukhaari, 5090; Muslim, 1466)*

6) If you do not do so, then there will be turmoil (Fitnah) in the land and abounding discord (Fasad). *[Tirmidhi: 1084]*
7) It is allowed for a man to see the girl before marriage. However, it is prohibited for the male relatives of the bridegroom to see the girl.

8) Shaykh bin Baaz (may Allaah have mercy on him) said: It is permissible to give charity to the young men to perform the mahar and valimah.

9) Wearing a ring to protect one's marriage constitutes 'Tameemah' (forbidden type of taweez <amulet>), and if he is not wearing with the intention of protection of marriage then it is an act of resembling the Christians (should be away from these things).

10) A woman (who is in her menses) can be married off. However, it is forbidden to have intimacy with her during menses.

The Evil Acts which should be Avoided:

1) Customs and Rituals
2) Saanchak (Indian non Islamic ritual)
3) Dowry
4) The invitation of performing engagement with extravagant expenses.
5) Applying Mehndi / henna **(الحناء)** to the bride (It is allowed but not performed as a batil rasam (the Indian ritual which contradicts Islamic Shariah - must be avoided).
6) "Salaamiyan" (Indian non Islamic ritual).
7) Considering "Fiance" as wife and not practicing hijab in front of him.
8) Riba-based loans.
9) Lies (often said about the calibre of boys and girls).
10) Photography of memory and fake images.
11) Extravagance
12) Avoiding Shirk, bid'ah and prohibited actions.
13) No fulfilling the rights of creation.
14) Music, Dance and shamelessness.
15) Harming the neighbours
16) Show-off and arrogance

B. DURING NIKAAH

The Pillars Of Nikaah:

01. The presence of bride and bridegroom and it should be free of all the obstacles (for instance, marrying forbidden relations).

02. **INVITING WITHOUT COERCION:**

The judge *i.e.* Qadhi will ask the bridegroom (after seeking approval from the bride) "I am marrying you with this girl on a specific amount of MAHR, Do you accept?"

3) **ACCEPTANCE WITHOUT COERCION:** The bride or bridegroom replies: "I accept"

[al Mulakkhasul Fiqhi of Shaykh Saalih al Fawzan]

The Conditions Of Nikaah:

1) Specification of the girl and boy by name, quality etc.

2) Approval of the bride and the bridegroom.

The Prophet (ﷺ) said:

"A previously-married woman has more right concerning herself than her guardian, and the permission of a virgin should be sought (regarding marriage), and her permission is her silence."

Narrated by Muslim, 1421

Note: Don't force your offspring in marriage. This must be certainly avoided as it is rejected.

3) The consent of Wali on behalf of the bride.

(According to one opinion, it is one of the pillars of Nikaah) *(Abu Dawod: 2085)*

4) Presence of the trust worthy 2 witnesses. *(Sahih al-Jaami: 7557)*

Obligations of Nikaah:

1) Mahr *[Nisaa: 4]*

(According to one opinion, it is one of the conditions of Nikaah.)

2) Valimah *(Bukhari: 5155)*

What are the qualities of a Wali i.e. guardian?

Man, Sane, Adult, Free, Muslim, Just, Trustworthy (He should not be a (fasiq), majors inner well-wisher), and Guided.

The Announcement of Nikaah:

The Islamic Shariah has specifically enforced to announce the Nikaah.

List of the Allowed Things in Nikaah:

1) Wearing good clothes.

2) Cleaning the impure hair (Ex: armpits, moustache etc.)

3) Performing Valimah based on our capability (one shouldn't transgress in performing the Valimah limits). *(Sahih al-Jaami: 3300)*

4) Performing Nikaah and Farewell separately is allowed.

5) If there is no fear of fitnah, then girls can play duff and women can recite poetry which is free of shamelessness, immodesty and polytheism.

Some Important Advice (During Nikaah)

1) One should congratulate the bride and the bride groom in the following words:

بارَكَ اللهُ لَكَ ، وبَارَكَ عَلَيكَ ، وَجَمَعَ بَينَكُمَا فِي خَيرٍ

It was narrated from Abu Hurairah (may Allaah be pleased with him) that when a man got married he would congratulate him and pray for him, saying: "May Allaah bless you and bring blessings upon you and bring you together in goodness."

Narrated by Abu Dawood (2130) and classed as Sahih by al-Albaani

Explanation and Meaning of Duaa:

(i) May Allaah grant barakah in your rights and responsibilities and May Allaah protect you from harm.

(ii) May Allaah grant you goodness in prosperous circumstances and May Allaah protect you from harm in unfortunate circumstances. May Allaah enjoin both of you upon goodness in all the circumstances.

2) Gifting on marriages is allowed but not obligatory. Considering it is an obligation is incorrect.

3) The family members of the bridegroom should go to the bride's home with an appropriate number of relatives. Unfortunately, we see now-a-days that the bridegroom's family comes with hundreds of people and demands variety of foods in hostages; this becomes a burden on the bride's family. If marriages don't happen due to these obstacles, this is Haraam and oppression on the bride's family.

4) Beautifying and decorating oneself is allowed but in the prescribed limits of the Shariah. The cosmetic which prevents us from performing ablution for the prayer shouldn't be used.

5) We should abstain from immodesty and shamelessness.

6) The attendees of the Valimah should pray in the following words:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، واغْفِرْ لَهُمْ، وارْحَمْهُمْ

"O Allaah! Bless them in what you have provided them as sustenance; and forgive them and have mercy upon them" *[Muslim: 2042]*

اللهُمَّ، أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي، وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي.

"O Allaah! Feed him who fed me and give drink to him who provided me drink". *[Muslim: 2055]*

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ " .

"May the fasting (men) break their fast with you, and the pious eat your food, and the angels pray for blessing on you". *[Abu Dawood: 3854]*

7) Performing Valimah by being in our limits and paying less Mahr is recommended. *[Sahih ul Jaami: 3300]*

8) Now a days, Valimah and mahr is carried out in terms of lakhs. However, if we follow Shariah, we can carry it out in terms of hundreds.

9) Nikaah can be performed in a place where we can hold a congregation. So, we can perform it in mosque (or) any other place.

10) It is not permissible to shave the eyebrows or reduce them, because that is the nams (plucking) for which the Prophet (ﷺ) cursed the one who does it and the one who asks for it to be done. However, reducing it for a valid reason such as for any medical purpose or removing any defect etc... is permissible. *(Ibn baaz)*

11) The nails and hair must be cut within forty days. (of the last cutting) *[Muslim: 258]*

12) In presence of gair mahram anklet bells are not allowed in Islam. *(Surah al-Noor: 31)*

13) Dyeing the grey hair black is impermissible however any other colour can be used. *(Muslim: 2102)*

14) We should abstain from cheating and treachery. *(Muslim: 102)*

15) It is permissible for men to wear silver ring. *(Musnad Ahmad: 6518)*

16) It is permissible for men to use kohl for eyes. *(Silsilah al-Sahihah: 633)*

17) Mahr-e-muajjal **(مؤجل)** is allowed but Mua'jjal **(معجل)** is appreciated.
It is permissible to delay the payment of Mahr-e-Muajjal. However, the Islamic Shari'ah encouraged to pay it as soon as possible. *(Bukhari: 5126)*

18) A woman can lay off (excuse) her mahr. *(Surah al-Nisaa:3)*

19) All the legal documents of marriage must be applied and taken as soon as possible. *(Surah al-Baqarah: 282/ Surah al-Mayidah: 1)*

20) There can be interval between Nikaah and farewell.

21) One should consider the religious suitability. A Muslim man should not marry a non-Muslim woman except the women of the people of the book and a Muslim woman should not marry a non-Muslim man.

Similarly, one should not marry an individual who abandons Salah, who does not practises religion and possesses an ill character.

Note: Adding parameters such as family status, linguistic basis, regional background, tribal origin, lineage etc... in the name of religious suitability is absolutely forbidden. *[49:13]*

22) One must refrain from hiding the defects which can cause harm to the marital life. *[Majmoo al Fatawa: 32/61]*

23) Maximum and minimum Mahr is not fixed in the Shariah. However, there is a guarantee of blessings in the minimum mahr. *[As Sahiha of Allama Albani: 1842]*

The Reasons for delay in the Marriage

1) The huge price of dowry. (Mahr)
2) Non-Shariah customs and practices.
3) The misguidance of youth.
4) The irresponsible behaviour of youth.
5) The case of Dowry.
6) Useless customary practices.

7) Due to an irrational reason such as!

A. What is the age of boy? , he is still small?

B. After performing hajj?

C. After someone's marriage?

D. After getting job?

E. After higher education?

F. After gaining a rich status in the society.

8) Due to false imaginations and thoughts regarding the boy and the girl.

9) Forcing the boy or girl into a marriage proposal. In result, they will dislike the invitation of marriage.

10) The excessive conditions and demands.

11) Excessive scrutiny and queries.

12) Doubting without reason.

13) Excessive doubts and desires.

14) Resembling misguided communities.

15) Imaginary fears

16) Irrational plans

17) Laziness and incompetency in seeking provision.

18) Unemployment and the consequences of laziness.

19) Expensive weddings and feasts.

20) The obstacles such as trials in life due to reduction of worship and supplications.

21) Heart doesn't tends towards halal due to excessive sins.

22) Heart doesn't tends to find sweetness in halal due to attachment with wrong methods.

23) Abandoning the halal way and adopting the unnatural and anti Shariah methods.

24) Bad conquests of bad acquaintance.

25) Not comprehending the importance of the rights of Allaah and the rights of the people.

26) Not understanding the importance of the half of the faith.

27) Shamelessness which is prevalent in the society.

28) Not differentiating between good and the evil.

29) Deeming 'evil' as fashion and 'good' as backward.

30) The negligence of seeking knowledge of Monotheism, Prophethood and the Resurrection.

THE SERMON OF NIKAAH AND LESSONS:

1) The sermon of Nikaah is not only for the bride and the bridegroom but also for all of the attendees. The gathering of Nikaah is not only for enjoyment but it is also an honoured gathering.

2) The sermon of Nikaah is a constitution for the upcoming life. The institution of family is based upon the teachings of this sermon.

3) The following verses are recited in the sermon of Nikaah:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

"Innal hamda lillaah, nahmaduhu wa nasta'eenuhu wana stagfiruh wa na'oozu billahi min shuroori anfusina wa min sayyiaati a'amaalina, mai yahdihillaahu falaa muzzilla lahu wa mai yuzlil falaa haadiya lahu, wa ash hadu al laa ilaaha illallaahu wahdahu laa shareeka lahu wa ash hadu anna muhammadan abduhu wa rasooluhu".

أَعوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

A'oozu billaahi minash shaitaan nirrajeem, Bismillaahir-Rahmaanir-Raheem.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْـتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

Yaa ayyuhalladheena aamanu- ttaquLlaaha haqqa tuqaatihi wa laa tamootunna illaa wa antum muslimoon.

(O you who believe! Fear Allaah as He should be feared and die not except in a state of Islam (as Muslims) with complete submission to Allaah.) *[Aal Imraan 3:102],*

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

Yaa ayyuhan-naas uttaqu rabbakum alladhi khalaqakum min nafsin waahidatin wa khalaqa minhaa zawjahaa wa baththa minhumaa rijaalan katheeran wa Nisaaaan wattaqu-Llaah alladhi tasaaaloona bihi wal-arhaama inna Allaaha kaana alaykum raqeeban.

(O mankind! Be dutiful to your Lord, Who created you from a single person, and from him He created his wife, and from them both He created many men and women, and fear Allaah through Whom you demand your mutual (rights), and (do not cut the relations of) the wombs (kinship) Surely, Allaah is Ever an All-Watcher over you). *[al-Nisaa 4:1]*

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا. أَمَّا بعدُ

Yaa ayyahulladheena aamanu- ttaquLlaaha wa qooloo qawlan sadeedan. (O you who believe! Keep your duty to Allaah and fear Him, and speak (always) the truth). *[al-Ahzaab 33:70].*

4) Taqwa (ittaqu / اتقوا (is mentioned 4 times in the above three verses. Meaning, one should have the consciousness of Allaah even in the state of happiness and joy. One should make himself follow the way of prophet (ﷺ) and should not allow him to follow his desires. Further, the couple should fear Allaah in fulfilling each other's rights.

5) One of the requisites of Taqwa is to up bring us on the principles of monotheism, prophethood and resurrection the day of judgement.

6) "وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْـتُمْ مُّسْلِمُوْنَ" One should die in the state of Islam and not in the state of disobedience. Meaning, we should die in a state of obedience towards Allaah.

7) The word 'Rabb' indicates that Allaah is the one who provides us sustenance. Meaning, we should not be afraid of poverty and scarcity while marrying.

8) We should seek the help of Allaah in all of our worldly affairs as He is our Rabb. (رَبَّكُمُ الَّذِىْ)

9) " "مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ"We shouldn't be boasting about our skin colour, tribe, language etc. as all of us come from a single parent. The roots of racism have been cut off in these ayahs.

10) (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ)Relations are the blessings from Allaah. We shouldn't cut it off.

11) The relations which were bonded in the name of Allaah, they should be given their due rights and we shouldn't cut it off. We will be questioned about these relationships on the day of judgement?

12) Allaah is fully aware of all of our affairs, so we should be aware of it. (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا)

13) The Husband says: "(اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا)Affairs will be governed according to my will", The wife says: "Affairs will be governed according to my will".

No, Never!

"Affairs will be governed according to will of Allaah."

Muraqabah means that we acknowledge the fact *i.e.* Allaah is watching all of our affairs. This acknowledgment will protect us from transgression and oppression.

14) قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًاWe often lie about the colour of Skin, Home, Salary etc. in the affairs of marriage. This is unacceptable. Rather, we should speak the truth as it eases our affairs and also averts the danger of instant divorce (يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ).

Nikaah can be Completed in a brief Interval:

1) If the documentation is finished from first itself, then Nikaah can be completed in half an hour.

2) The approval of guardian, the presence of the witnesses and the acceptance from the bride and the bridegroom can be completed within half an hour.

Meaning, the ceremony of Nikaah can be completed in 30 minutes. In Sha Allaah

The Permissible and Impermissible Forms of Conditions and Promises made during the Nikaah:

AN IMPORTANT NOTE:

1) Some conditions and promises are valid: therefore, they must be carried out and fulfilled.

2) Some conditions and promises are invalid. But, they do not nullify the contract of marriage. However, the conditions and promises will be waived off.

3) Some conditions and promises are invalid. They nullify the contract of marriage.

1. Permissible Conditions:

1) The bride shouldn't take the bridegroom out of the city.

2) He should allow her to continue her studies.

3) A separate home.
4) Freedom to work (permissible form of work).
5) Demand of maid.
6) Man can demand the woman to be lenient in her expenditure and lifestyle but he can't demand impregnancy.

These are those conditions which can be forgiven and can be demand (fasq) sought on breaking these conditions.

2. Impermissible Conditions:

Demanding to divorce the first wife (The contract of marriage is valid but condition is invalid - *Ibn Baaz*)

3. Those conditions which will nullify the contract of marriage:

I. Shighaar

It was narrated from Ibn 'Umar (may Allaah be pleased with him) that the Messenger of Allaah (ﷺ) forbade shighaar. *Narrated by al-Bukhaari (5112) and Muslim (1415)*

A shighaar a marriage is when it is stipulated that each man will marry the daughter, sister or ward of the other, whether there is any mahr or not.

II. Halala

Abu Dawood (2076) narrated that the Prophet (ﷺ) said: "Allaah has cursed the muhallil and the muhallal lahu." This was classed as Sahih by al-Albaani in Sunan Abi Dawood.

The muhallil is the one who marries a woman and divorces her so that she can go back to her first husband, and the muhallal lahu is the first husband.

III. Mut'ah

It was narrated from 'Ali (may Allaah be pleased with him) that the Messenger of Allaah (ﷺ) forbade mut'ah marriage and the meat of domestic donkeys at the time of Khaybar. According to another report, he forbade mut'ah marriage at the time of Khaybar and he forbade the meat of tame donkeys. *Narrated by al-Bukhaari, 4216; Muslim, 1407*

Mut'ah or temporary marriage refers to when a man marries a woman for a specific length of time in return for a particular amount of money.

The Evils from which we should Abstain Ourselves:

1) Not marrying without any valid reason.
2) Paying a lot of Mahr; thereby, burdening the society.
3) Inviting only rich to the feast and avoiding the poor.
4) Wasting time and not being punctual.
5) Photography for memory purpose, fake images.
6) Dancing
7) Singing
8) Musical Instruments

9) Blocking the roads
10) Bridegroom wearing gold
11) Alcohol consumption
12) Resembling the opposite gender.
13) Free mixing up of men and women.
14) Extravagancy
15) "Sahra baandhna" *i.e.* wearing garlands of flower in wedding.
16) Eating up of wealth through falsehood.
17) Accompanying a band of music while coming to the house of bride.
18) Renewing the Kalimahs before performing the sermon of Nikaah.
19) Making it an obligation i.e. to distribute sweet after the sermon of Nikaah.
20) Stealing or Hiding the footwear of the bridegroom.
21) The bride entering into home by pushing the bowel of milk or rice.
22) The bride entering into home under the shadow of mus'haf *i.e.* Quran.
23) Muh-dikhaai, ghar- bharani, Chilla etc.
24) Not marrying in month of Muharram
25) Marrying with the intention of divorce.
26) Shaking hands with ghayr-mahram women.
27) One wandering into the ladies section to find his wife.
28) Wearing tight clothes
29) Men wearing garments below the ankles.
30) Shaving beard
31) Women using perfume
32) Unveiling of the women
33) Women wearing revealing clothes.
34) Plucking eyebrows (it is allowed for ilaaj (treatment)) but not allowed for zeenath (beatification/adornment).
35) Using wigs (Fake hair)
36) Tattooing
37) Practicing some superstitious beliefs and believing that it will help in the preservation of the marriages (kalipot ka laccha, special ring, stone, challa, mala, taweezaat, chutka).

C. After Nikaah

The Etiquettes of Wedding Night:

1) Gifting the bride *(Irwa ul Ghaleel: 1601)*

2) Presenting some food to the bride in order to elate her especially milk.

(Musnad Ahmed: 27591)

3) One should place his hand on the head of his wife and should supplicate with the following words;

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

'Allaah umma inni as'aluka khairaha wa khaira ma jabaltaha alaihi, wa a'udhu bika min sharriha wa sharri ma jabaltaha alaihi.

(O Allaah, I ask You for the goodness within her and the goodness that You have made her inclined towards, and I seek refuge with You from the evil within her and the evil that You have made her inclined towards).' *(Sunan Abu Dawood: 2160)*

4) Praying two units of supererogatory prayer together. *(Musannaf Ibne Abee Shaybah: 17156)*

5) Supplicating before intimacy : بِسْمِ اللهِ ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

"bismillaah, allaahumma jannibnash-shaytaana wa jannib-ash-shaytaana maa razaqtana".

(In the Name of Allaah, O Allaah! Shield us from Satan and keep him away from us and from what You [may] bestow upon us. [*i.e.* children]) *(Sahih Bukhari: 141)*

This opening invocation is useful in that if Allaah blesses the husband and the wife with a child, this child will not be harmed by Satan.

6) Performing ablution before second intercourse after first intercourse.

7) One should perform ablution or ghusl before sleeping. *(Adaabudh Dhifaaf lil Albani)*.

8) The method of ghusl

1. Form the intention in the heart to purify oneself from major impurity: janaabah (impurity following sexual discharge), menses or nifaas (postpartum bleeding).
2. Then say Bismillah and wash the hands three times, then wash any dirt from the private part.
3. Then do wudoo' as for prayer, a complete wudoo'.
4. Then pour water over the head three times, and rub the hair so that the water reaches the roots of the hair.
5. Then wash the body, making sure that the water reaches all parts, starting with the right side of the body and then the left, and rubbing it with the hands so that the water reaches the entire body. It is not obligatory upon the women to open their hairs. However, in order to get free from impurities like menstrual blood and post birth blood it is obligatory open the hairs as well.

The Feast Of Valimah:

1) It is obligatory to perform Valimah. *(Sahih Bukhari: 5167; Shaykh bin Baaz)*

2) It is obligatory to accept the invitation of Valimah except there is a valid excuse.

(Sahih Bukhari: 5173)

3) It is an act of disobedience to reject the invitation of Valimah. *(Sahih Bukhari: 5177)*

4) One should also invite the poor and needy to Valimah. *(Sahih Muslim: 1432)*

5) It is lawful to give Valimah on the same day before khalwa Sahiha (meeting the spouse) on the day of Nikaah. *[al-Mulakhkhas al-Fiqhi, 2/364: Shaykh Saalih al-Fawzaan]*

Shaykh Safiur Rahman Mubarakpuri said in his explanation of Bulughul Maraam:

"Valimah (marriage feast) should be held after khalwah Sahiha (when husband meets his wife and spends some time with her in closed premises).

Note: It is not obligatory to have intercourse on the first night of marriage."

6) The valid excuses for not accepting the Valimahh are a singing, dancing etc. (in the Valimahh).

The Rights of a Husband:

1) Fulfil the right of intimacy. *(Sunan Tirmidhi: 1160)*
2) To accept the leadership (Qawwamiyat) of a man. *(4:34; Sunan Tirmidhi: 1159)*
3) To obey the husband. *(Sahih Ibn Hibban: 4163)*
4) To assist the husband (in the Islamic boundaries). *(Sunan Tirmidhi: 1163)*
5) To console each other during the times of distress and difficulties. *(Sahih Bukhari: 2297)*
6) To protect his honour and wealth in the absence of husband. *(Mustadrak of Hakim: 2682)*
7) Don't spend his money (invalidly in terms of Shariah) without his permission. *(Sunan Tirmidhi: 670)*
8) Seek counsel from your husband before spending your money so that there exists a lovely environment. *(Sunan Abu Dawood: 3547)*
9) Not to allow those persons in the home (whom your husband dislikes). *(Sahih Bukhari: 5195)*
10) Refrain from being ungrateful to the husband. *(Sahih Bukhari: 304)*
11) You cannot fast (Supererogatory) without your husband's consent. *(Sahih Bukhari: 5195)*
12) Be mindful of your husband's honour while leaving the home. *(Ahzab: 33)*
13) Assist your husband if he wants to change his home. *(Talaq: 6)*
14) A husband has a right to marry up to four wives at a time. *(Nisaa: 3)*
15) He can seek divorce if needed (The Islamic solution to oppression and transgression). *(Talaq: 1)*
16) The right of inheritance. *(Nisaa: 12)*

The Rights of a Wife:

1) Fulfilling the right of intimacy. *(Sahih Bukhari: 1975)*
2) Abstaining from the right of intimacy during the days of menstruation. *(Baqarah: 222)*
3) Abstaining from the right of intimacy during the days of Ramadaan. *(Sahih Bukhari: 1937)*
4) Prohibition of anal sex *(Sunan Abu Dawood: 1894)*
5) Giving her mahr. *(Nisaa: 4)*
6) Providing her shelter. *(Talaq: 6)*

7) Providing her provision. *(Talaq: 7)*
8) Providing her clothes. *(Sunan Abu Dawood: 2142)*
9) Good Behaviour. *(Nisaa: 19)*
10) To co-ordinate with the wife in all of her good affairs. *(Bukhari: 676)*
11) To console her during the times of distress and difficulties. *(Sahih Bukhari: 2297)*
12) To protect her honour and respect. *(Sahih ul Jaami: 3314)*
13) To allow her to educate herself up to a required extent. *(Tahreem: 6)*
14) To be just among the wives. *(Nisaa: 3)*
15) To not to dispel his wife outside of the home. (while in a state of displeasure) *(Sunan Ibn Majah: 1850)*
16) The right of seeking Khula. *(Sahih Bukhari: 5273)*
17) The right of seeking inheritance. *(Nisaa: 12)*
18) To divorce her with due honour and not through humiliation. *(Baqarah: 231)*

Some Advices to the Bride and the Bridegroom:

1) To honourably live with the wife.
2) To respect and dignify her.
3) To respect her relatives as well.
4) To provide her peace and tranquillity.
5) The bride shouldn't be negligent in fulfilling the rights of her husband.
6) Not to be suspicious and doubtful unnecessarily.
7) The bride should be mindful of the fact *i.e.* her honour comes from her husband.
8) Not to speak in a state of anger.
9) To adorn herself for the sake of husband.
10) To use fragrance in the home.
11) To purify oneself by removing the nails, pubic hair, armpits hair etc.

Supplications to Seek Pious Progeny:

1. Allaah says in the Quran,

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

Rabbanaa hab lanaa min azwaajinaa wa zurriyaatinaa qurrata a'yuninw waj 'alnaa lil muttaqeena Imaamaa.

"Our Lord! Bestow on us from our wives and our offspring who will be the comfort of our eyes, and make us leaders for the Muttaqun" *[25:74]*

2. رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

Rabbij 'alnee muqeemas Salaati wa min zurriyyatee Rabbanaa wa taqabbal du'aaa'.

"O my Lord! Make me one who performs As-Salat (Iqamat-as-Salat), and (also) from my offspring, our Lord! And accept my invocation." *[14:40]*

3. وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ اَنْ نَّـعْبُدَ الْاَصْنَامَؕ

Rabbij 'al haazal balada aaminanw wajnubnee wa baniyya an na'budal asnaam.

"O my Lord! Make this city (Makkah) one of peace and security, and keep me and my sons away from worshipping idols." *[14:35]*

4. رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

Rabbi hab lee mil ladunka zurrivvatan taivibatan innaka samee'ud du'aaa'.

"O my Lord! Grant me from You, a good offspring. You are indeed the All-Hearer of invocation." *[3:38]*

5. رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

Rabbi awzi' neee an ashkura ni'matakal lateee an'amta 'alaiya wa 'alaa waalidaiya wa an a'mala saalihan tardaahu wa aslih lee fee zurriyyatee; innee tubtu ilaika wa innee minal muslimeen.

"My Lord! Grant me the power and ability that I may be grateful for Your Favour which You have bestowed upon me and upon my parents, and that I may do righteous good deeds, such as please You, and make my off-spring good. Truly, I have turned to You in repentance, and truly, I am one of the Muslims (submitting to Your Will)." *[46:15]*

6. Narrated Ibn `Abbas: The Messenger of Allaah (ﷺ) used to seek Refuge with Allaah for Al-Hasan and Al-Husain and say: "Your forefather *(i.e.* Abraham) used to seek Refuge with Allaah for Ismael and Ishaaq by reciting the following: 'O Allaah! I seek Refuge with Your Perfect Words from every devil and from poisonous pests and from every evil, harmful, envious eye.'

(Sahih Bukhari: 3371)

7. One must read 'Aouzbillahi minal Ayn' (**اعوذ بالله من العين**) in order to preserve his relationships.

"When a person needs to drive a car, he approaches the best driving school and works hard for training and for obtaining the license but for a serious matter of marriage, why does our youth not approach a scholar or attend some Islamic classes? At least one should read such books like **"Crucial Information Related to Marriage"**"

Abstain from unjustly eating the wealth of people by taking dowry and Refrain from ungratefulness by not being extravagant in vain rituals of marriage So that we can control the economic crisis of society

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

presents

Crucial Information Related to Nikah

Author

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani waffaqahullaah
Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
He has 20 years of experience in Congregational counselling via lectures, sermons, 13 TV channels and website

Reviewed by

Shaikh Razaullaah Abdul Kareem Madani hafizahullaah
(Successful debater, Muhaddis, Faqeeh and International Speaker of Islam)

Whatsapp of Shaikh Arshad Basheer Madani (00919290621633)
askmadani@gmail.com | www.abmqurannotes.com | www.askmadani.com